سوال

(225) کیا جماعت میں بچوں کی صف علیحدہ ہونی چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جماعت میں کیا بچوں کے لیے علیحدہ صف بنانی چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچوں کے لیے علیحدہ صف بندی کی ضرورت نہیں بڑوں کے ساتھ کھڑے ہوسکتے ہیں۔ منیٰ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما بڑوں کی صف میں شامل تھے، فرمایا:

'وَدَخَلتُ فِي الصَّفِّ، فَلَم يُنكِر ذٰلِکَ عَلَيَّ أَحَدٌ۔'

''میں صف میں شامل ہوا تو مجھے کسی نے نہیں روکا۔'' (صحیح البخاری، بَابُ سُترَةُ الإِمَامِ سُترَةُ مَن خَلفَهُ، رقم: ۴۹۳)

نماز تہجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن عباس بچے کو اپنے ساتھ کھڑا کیا تھا۔'' (صحیح البخاری، بَابٌ: يَقُومُ عَنْ يَمِينِ الإِمَامِ، بِحِذَائِهِ سَوَاءً إِذَا كَانَا اثْنَيْنِ، رقم: ۶۹۷)

جب کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے:

'فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاليَتِيمُ مَعِي، وَالعَجُوزُ مِن وَرَائِنَا، فَصَلّٰى بِنَا رَكعَتَينِ' صحیح البخاری، باب وضوء الصبیان... الخ، رقم: ۸۶۰

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد: صفحہ: 209